نام کتاب : دانائے سبل

مؤلف : حکیم محمد سعید

ناشر: ہمدرد فاؤنڈیشن، کراچی

سال اشاعت : ۱۹۹۱ء

ایڈیشن : اول

صفحات : ۱۹۲

قیمت : ۷۰ روپے

سیرت نبوی علی صاحبہا الصلاۃ والسلام ایک ایسا موضوع ہے جسے ہر دور اور عہد میں لکھنے والے میسر رہے اور ہر لکھنے والے نے اپنی بساط کے مطابق سیرت نبوی کے مختلف پہلو اجاگر کرنے کی کوشش کی تاکہ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں جس اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا ہے اس کا کوئی گوشہ، کوئی پہلو اور کوئی منظر سنت نبوی کی اتباع کے خوگر جویان حق کی نظروں سے پوشیدہ و پنہاں نہ رہے۔ اس موضوع پر لکھنا اگر ایک طرف تبلیغ و اشاعت اسلام کی مساعی جمیلہ میں معاونت و شرکت کے زمرے میں آتا ہے تو دوسری طرف خود لکھنے والے کے لئے یہ چیز نجات وسعادت اور پڑھنے والوں کے لئے رہنمائی و ہدایت کا باعث ہوتی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کے مؤلف حکیم محمد سعید ہیں اور اسے ہمدرد فاؤنڈیشن نے شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔

حکیم محمد سعید اور "ہمدرد" ـــــ ایک کا اگر نام لیں تو دوسرا خود بخود ذہن میں آ جاتا ہے اور دونوں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ "ہمدرد" اور اس کے روح رواں جناب حکیم صاحب جہاں جسمانی امراض کے علاج معالجہ کے لئے اندرون وبیرون ملک مشہور و معروف ہیں وہاں علمی و ادبی حلقوں میں بھی اپنے کارہائے نمایاں کی بدولت نمایاں مقام و مرتبہ کے حامل ہیں۔

یہ کتاب چھوٹے چھوٹے اور مختصر مگر پر مغز اور جامع مضامین کا مجموعہ ہے جن کے ایک

ایک لفظ سے عقیدت و محبت اور دردمندی کا اظہار ہوتا ہے۔ ان مضامین میں حکیم صاحب نے نہ صرف یہ کہ سیرت نبوی کے بعض نہایت ہی اہم پہلوؤں کو اجاگر کیا ہے بلکہ ان کے ذریعے انہوں نے پڑھنے والوں کی بصیرت افروزی کی بھی مقدور بھر کوشش کی ہے۔ انداز بیان نہایت سادہ اور دلکش ہے اور قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ البتہ کہیں کہیں تشنگی کا بھی احساس ہوتا ہے۔

چند ایک مقامات پر بعض واقعات کو اصل سیاق سے ہٹا کر تحریر کیا گیا ہے اور بعض ایسی واضح واقعاتی اور علمی غلطیاں بھی اس کتاب میں موجود ہیں جو کھٹکتی ہیں: مثلاً ص ۱۴ پر ابوسفیان کی گواہی کو، جو انہوں نے ہرقل اعظم کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت و امانت کے سلسلہ میں دی تھی حبشہ کے حوالہ سے بیان کیا گیا ہے۔ اسی طرح ص ۱۸ پر حضرت نوح علیہ السلام کی دعوت و تبلیغ کی مدت ۲۲ سال بیان کی گئی ہے۔

کتاب اگرچہ املاء اور طباعت کی غلطیوں سے بڑی حد تک پاک ہے پھر بھی بعض مقامات پر یہ سہو سرزد ہو گیا ہے۔ جیسے ص ۱۴۵ پر "نبوت کی ۲۳ سالا قلیل مدت" میں لفظ "سالا" اور ص ۱۷۵ پر آیت "قل یاایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا" سے پہلے "و" کا اضافہ۔ یا جیسے ص ۱۸۸ پر بنی نجار کی بچیوں کے خیر مقدمی اشعار میں "من ثنیات الوداع" کو من البنات الوداع لکھ دیا گیا ہے۔

کتابت و طباعت نہایت عمدہ ہے اور خوبصورت رنگین سرورق کی وجہ سے کتاب باطنی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ظاہری خوبصورتی سے بھی مزین ہے۔

(عبدالرحیم اشرف بلوچ)

***